حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضور کے سامنے ڈھال بنے ہوئے تھے۔ سامنے کے تیروں اور تلواروں کی یہ روک تھام کر رہے تھے اور حضور کی پشت کی طرف سے ڈھال بن جانے والے حضرت ابودجانہ تھے۔ مروی ہے کہ اس دن حضرت سعد نے ایک ہزار تیر چلائے۔ پشت کی طرف سے جتنے تیر آتے تھے، ابودجانہ ان کو اپنی پیٹھ سے روک لیتے تھے۔ جس کے نتیجہ میں ابودجانہ کی پیٹھ چھلنی ہوگئی تھی۔ ﴿فرضی اللہ عنہ وارضاہ﴾

اے دل تمام نفع ہے سودائے عشق میں
اک جان کا زیاں ہے سو ایسا زیاں نہیں

حضرت عمارہ بن زیاد بھی جنگِ احد میں شہید ہوئے۔ لیکن عجیب اتفاق ہے کہ جناب رسولِ خدا ﷺ زخمیوں کو دیکھتے پھر رہے ہیں۔ ان کی لاش کے قریب جب تشریف لے جاتے ہیں تو یہ آنکھ کھول دیتے ہیں۔ آپ ان سے دریافت کرتے ہیں کہ عمارہ کوئی خواہش ہے؟ حضرت عمارہ سرک کر اپنا سر آپ کے قدموں پر رکھ دیتے ہیں اور جان جان آفرین کے سپرد کر دیتے ہیں۔ گویا زبان سے نہیں عمل سے جواب دیتے ہیں۔

نکل جائے جاں تیرے قدموں کے اوپر
یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پتنگ بازی نہیں ہرگز نہیں

کسی پابندی کو جب نرم کیا جاتا ہے
حکم عدولی کو ہی سر گرم کیا جاتا ہے
زہر محدود دنوں میں بھی تو پھر زہر ہی ہے
اس سے امرت کا کہاں کام لیا جاتا ہے
گلیوں کوچوں میں پتنگوں کی اجازت دینا
ایک سوئے ہوئے ہنگامے کو دعوت دینا
راس آئے گا نہ لوگوں کو وزیر اعلیٰ
سائے کھل کھیلیں گے قانون سے بالا بالا
چھت پہ ہوٹل کی جو چڑھ جائیں گے بدمست شراب
شہر کے پر سکوں ماحول کو کر دیں گے خراب
کسی قانون کے پابند نہ ہو نگے یہ لوگ
کوئی جانوں کے زیاں کا نہ منائے گا سوگ
مائیں کچھ چیخ کے، تھک ہار کے سوجائیں گی
پوری اِک طبقے کی سب خواہش ہوجائیں گی
اب جو دانتوں میں زباں اپنی لئے بیٹھے ہیں
ساری تیاریاں مستی کی کئے بیٹھے ہیں
لوگ جو جشن منانے کے لئے آئیں گے
چین و آرام فنا کر کے چلے جائیں گے
یہ تجارت ہے نہ تہوار نہ تفریح کوئی
ایک محدود سے طبقے کی ہے بے راہروی
چند عیاشوں کی تفریح و تفنن کے لئے
شہر یہ سارا ہی کیوں زہر بھر جام پئے

(ریاض الرحمٰن ساغر) (بشکریہ نوائے وقت لاہور)

بقیہ: عائلی زندگی کا مقدس منشور

دیکھا اکثر لوگوں کو فقراء میں سے پایا۔ اس کے بعد دوزخ میں دیکھا، وہاں اکثر رہنے والی عورتیں دیکھیں۔ (بخاری)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا مجھے کشف میں دوزخ دکھائی گئی۔ اس میں زیادہ عورتیں تھیں، جو اپنے کفر کی وجہ سے دوزخ میں ڈالی گئی تھیں۔ صحابہ نے عرض کیا وہ اللہ تعالیٰ کا زیادہ کفر کرتی ہیں۔ فرمایا وہ خاوند اور احسان کی ناقدری کرتی ہیں، جو کفرانِ نعمت ہے۔ خواہ تم ایک عرصہ دراز تک ایک عورت سے نیک سلوک کرتے رہو، لیکن جب اسے تمہاری ایک بات بھی اپنی مرضی کے خلاف نظر آئے گی تو فوراً کہہ اٹھے گی میں نے تم سے کبھی کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔ (بخاری)

حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو مومن عورت اس حالت میں مری کہ اس کا خاوند اس سے خوش اور راضی ہے وہ خدا کے فضل سے جنت میں داخل ہوگی۔ (مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مباح چیزوں میں جو سب سے زیادہ مبغوض چیز ہے وہ اللہ کی نگاہ میں طلاق ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی بات اتنا خوش نہیں کرتی، جتنا غلاموں کو آزاد کرنا اور کوئی بات اتنا ناراض نہیں کرتی جتنا طلاق دینا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے کہ ایک عورت دوسری سے گھل مل کر اپنے شوہر سے اس کے حالات یوں بیان نہ کرے گویا وہ مرد اس عورت کو اپنی نظر کے سامنے دیکھ رہا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں کسی غیر اللہ کے سجدہ کو جائز سمجھتا تو عورت کو حکم دیتا کہ خاوند کو سجدہ کرے۔ (ترمذی)

عائلی زندگی کا یہ وہ مقدس منشور ہے جو اہلی زندگی کو مطمئن، خوش حال اور بابرکت بناتا ہے۔ مغربی تہذیب کے ہاتھوں آج مغرب کے گھرانے جہنم بنے ہوئے ہیں۔ عائلی زندگی ہو یا سیاسی زندگی، انفرادیت ہو یا اجتماعیت، حکومت ہو یا تجارت نبی آخر علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے لائے ہوئے دین اور ضوابط حیات کی اتباع کے بغیر دنیا فوز و فلاح نہیں پا سکتی۔

کاش آج کے دانشور اس حقیقت کو پا سکتے

اصل کرنڈی، لٹھا سفید، لٹھا رنگدار پختہ کلر،
کاٹن سفید و رنگدار پختہ کلر
ہر قسم کی مردانہ ورائٹی کا مرکز
فیصل یعقوب کلاتھ مرچنٹ
041-633809
Mob# 0300-9653599
پنجاب بلاک مدینہ بازار P-162 نئی کلاتھ مارکیٹ فیصل آباد